

145231 - ایک خاتون نے زیر استعمال سونے کی پانچ سال سے زکاة ادا نہیں کی

سوال

سوال: میرا سوال ایسے سونے کے بارے میں جس کا کچھ حصہ زیر استعمال ہے، میرے پاس کچھ سونا ہے جس میں سے کچھ خود پہنتی ہوں، اور کچھ کو ضرورت پڑنے پر فروخت بھی کردیتی ہوں، اور پھر بعد میں اور سونا خرید لیتی ہوں، میں نے پہلے دو سال تو زکاة ادا کی ہے لیکن اب تقریباً پانچ سال سے میں نے زکاة ادا نہیں کی، تو اب گذشتہ اور آئندہ سالوں کی زکاة کیلئے کیا کرنا ہوگا؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

جس کے پاس سونا تجارت کیلئے ہو، تو اسے تجارت کی زکاة ادا کرنی ہوگی، اور تجارت میں ایسی صورت شامل نہیں ہوتی جس میں سونے کا مالک صرف ضرورت پڑنے پر سونا فروخت کرتا ہے، یا پرانا سونا بیچ کر نیا سونا پہننے کیلئے خرید لیتا ہے، اس صورت کو زیر استعمال سونے میں شامل کیا جائے گا، تجارت میں شامل نہیں ہوگی۔ چنانچہ آپکے سوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپکے پاس موجود تمام سونا زیر استعمال سونا ہے۔

دوم:

فقہائے کرام کی زیر استعمال سونے پر زکاة کے متعلق مختلف آراء ہیں، اور ان میں سے راجح یہی ہے کہ اس پر بھی زکاة واجب ہوتی ہے، جیسے کہ پہلے سوال نمبر: (1990) کے جواب میں گزر چکا ہے۔

اور ماضی میں اگر آپ کو زکاة واجب ہونے کے بارے میں علم نہیں تھا، یا آپ نے کسی ایسے عالم کی بات پر عمل کیا جو زیر استعمال سونے پر زکاة کا قائل نہیں تھا، تو ماضی کی زکاة کے بارے میں آپ پر کچھ نہیں ہے، لیکن مستقبل میں آپکو زکاة ادا کرنی پڑے گی۔

اور اگر آپ نے سُستی کرتے ہوئے ماضی میں زکاة ادا نہیں کی تو گذشتہ زکاة کو ادا کرنا ضروری ہوگا، اور اسکے لئے ماضی میں آپکے پاس کتنا سونا موجود تھا تخمینہ لگا کر اسی تخمینے کے اعتبار سے اپنے آپ کو زکاة ادا کرکے بری الذمہ کروگی۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے ایک عورت کے بارے میں پوچھا گیا، جس کے پاس کئی سالوں سے سونا تھا، لیکن اُسے بعد میں اس سونے پر زکاة واجب ہونے کے بارے میں علم ہوا تو کیا اب اسے گذشتہ سالوں کی زکاة ادا کرنے پڑے گی؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"جس وقت سے آپکو زکاة واجب ہونے کے بارے میں علم ہوا ہے اس وقت سے آپ کو زکاة ادا کرنی ہوگی، جبکہ گذشتہ سالوں کے بارے میں آپ پر کوئی زکاة نہیں ہے، کیونکہ شرعی احکام اسی وقت لازم ہوتے ہیں جب ان کے بارے میں علم ہو جائے" انتہی

"فتاویٰ شیخ ابن باز" (14/111)

ایک اسی سے ملتے جلتے سوال کے بارے میں شیخ رحمہ اللہ نے کہا:

"اس خاتون پر ضروری ہے کہ مستقبل میں ہر سال اگر زیور نصاب زکاة تک پہنچتا ہے تو اسے ہر سال زکاة ادا کرنی پڑے گی۔۔۔ اور زیور پر زکاة واجب ہونے کا علم ہونے سے پہلے کے سالوں کی زکاة اس پر نہیں ہے، کیونکہ اسے اس بارے میں علم نہیں تھا، اور اس کے بارے میں کچھ ابہام بھی پایا جاتا ہے، کیونکہ کچھ اہل علم سونے چاندی کے زیور میں زکاة کے فائل نہیں ہیں، لیکن راجح یہی ہے کہ زیور میں زکاة واجب ہے، بشرطیکہ کہ نصاب کے برابر ہوں اور اس پر ایک سال گزر جائے، کیونکہ کتاب و سنت سے یہ چیز ثابت ہو چکی ہے" انتہی

"فتاویٰ اسلامیہ" (2/85)

واللہ اعلم .